184474 ـ ايك سنی شخص علوی لڑكی سے شادی كرنا چاہتا ہے

سوال

پانچ برس سے ميں ايك لڑكی كو پسند كرتا ہوں اور وہ مجھ سے محبت كرتی ہے؛ ميں سنی ہوں اور وہ علوی اور اس كے خاندان والے رشتہ دينے سے انكار كرتے ہيں؛ كيونكہ ميں سنی ہوں، برائے مہربانی مجھے اس كا كوئی حل بتائيں، اور اگر وہ سنی بن جائے يا ميں علوی بن جاؤں تو كيا ہو گا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نصيريہ جسے علوی بھی كہا جاتا ہے ايك گمراہ اور منحرف اور دائرہ اسلام سے خارج گروہ ہے، ان كے عقائد باطل اديان سے مخلوط شدہ ہيں، ان كے كفر اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے ميں اہل متفق ہيں ان ميں كوئی اختلاف نہيں پايا جاتا، آج لوگوں كے سامنے ان اسلام اور مسلم دشمنی واضح ہو چكی ہے.

ان كے باطل عقائد كی تفصيل معلوم كرنے كے ليے آپ سوال نمبر (109264) اور (113676) كے جوابات كا مطالعہ ضرور كريں.

دوم:

اس بنا پر اس فرقہ اور گروہ كی عورتوں سے نكاح كرنا جائز نہيں، اور نہ ہی ان كا ذبح كيا ہوا گوشت كھانا حلال ہے كيونكہ يہ كفار اور دائرہ اسلام سے خارج ہيں، چاہے وہ ان كے خاص ہوں يا عوام، كيونكہ ان كے كفر كی قباحت اور گمراہی و ضلالت واضح ہے، اور پھر جو كوئی بھی غير اللہ كو الہ و معبود مانے اس كے كفر ميں كوئی شك و شبہ نہيں رہتا، اور يہ لوگ تو علی اللہ تعالی عنہ كو الہ و معبود قرار ديتے ہيں، حالانكہ علی رضی اللہ تعالی عنہ اس سے بری ہيں.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" يہ درزيہ اور نصيريہ فرقہ لوگ بالاتفاق كافر ہيں، ان كا ذبيحہ كھانا حلال نہيں، اور نہ ہی ان عورتوں سے نكاح كرنا جائز ہے؛ بلكہ يہ جزيہ كا اقرار نہيں كرتے؛ كيونكہ يہ دين اسلام سے مرتد ہيں مسلمان نہيں، اور نہ ہی يہودی اور

نصرانی ہیں، اسی طرح یہ نماز پنجگانہ کو بھی نہیں مانتے اور نہ ہی رمضان المبارك کے روزے تسلیم کرتے ہیں، اور حج کی فرضیت کے بھی قائل نہیں ہے، اور مردار اور شراب وغیرہ جنہیں اللہ نے حرام قرار دیا ہے کو بھی حرام تسلیم نہیں کرتے، اگرچہ انہوں نے ظاہرا اسلام کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے اور کلمہ بھی پڑھتے ہیں، لیکن ان عقائد کی صورت میں وہ بالاتفاق کافر ہیں " انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی (35 / 161).

اس لیے جب تك وہ علوی لڑکی توبہ کر کے ان باطل عقائد اور مذہب کو چھوڑ کر اس سے برات، اور دین اسلام میں رغبت رکھتے ہوئے شرك اور مشرکین سے برات کا اظہار نہیں کر دیتی، آپ کے لیے علوی لڑکی سے شادی کرنا جائز نہیں، اور یہ حیلہ بازی کے طور پر نہ ہو حقیقتا اس سے برات کا اظہار ہو.

یہ معلوم ہو چکا کہ بالاتفاق کسی مومن شخص کے لیے کافرہ عورت سے اس وقت نکاح کرنا جائز نہیں جب تك وہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لے آئے.

کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

اور تم مشرك عورت سے اس وقت تك نکاح مت کرو جب تك وہ ایمان نہ لے آئیں البقرۃ (221).

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اہل کتاب کے علاوہ باقی سب کافروں کی عورتوں اور ان کے ذبیحہ کی حرمت میں اہل علم کا کوئی اختلاف نہیں، اور اسی طرح مرتد عورت سے بھی نکاح حرام ہے، چاہے وہ کسی بھی دین سے تعلق رکھتی ہو " انتہی مختصرا

دیکھیں: المغنی (7 / 102).

مزید آپ سوال نمبر (66052) اور (132478) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

آپ نے سوال کے آخر میں جو ذکر کیا ہے کہ " یا پھر میں علوی بن جاؤں ؟؟ "

علم نہیں آپ کی اس سے حقیقتا کیا مراد ہے، کیا یہ آپ کا وسوسہ ہے کہ آپ اس عورت سے نکاح کے لیے علوی بن جائیں ؟

اگر تو اس کے متعلق دریافت کر رہے ہیں تو ہم آپ کو اس وسوسہ سے اللہ کی پناہ میں لاتے ہیں؛ کیونکہ یہ واضح کفر ہے ایسا کرنے والے کا اللہ تعال کوئی عمل قبول نہیں فرمائیگا، بلکہ اس کی دنیا و آخرت دونوں ہی تباہ ہو جائیں

گی.

ایك عورت كی بنا پر وہ یہ دین چھوڑ دے!! اور پھر یہ كیا معلوم كہ وہ اسے پا بھی سكےگا یا نہیں ؟

اور اگر اسے پا بھی لے تو كیا وہ اس سے فائدہ بھی كر سكے گا، اور اگر كر بھی لے تو كیا اس كی دنیا اس عورت كی وجہ سے سعادت مند بن سكےگی یا نہیں ؟

اور اگر دنیا میں كامیابی و سعادت بھی مل گئی ، اور كچھ وقت كے لیے فائدہ بھی حاصل ہوا تو آخرت كی تباہی واضح ہے، اور المناك عذاب اور ہمیشہ كے لیے جہنم كی آگ و بدبختی حاصل ہوگی، پھر اپنے علاوہ كسی كو نقصان نہیں دےگا، اللہ تعالی تو اس سے ہی نہیں بلكہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے.

اور موسی نے كہا اگر تم اور وہ لوگ جو زمین ہیں سب كے سب كفر كرو تو بے شك اللہ یقینا بڑا بے پروہ ہے بے حد تریف والا ہے ابراہیم (8).

ارشاد باری تعالی ہے:

اور اگر تم ناشكری كرو تو یقینا اللہ تعالی تم سے بہت بے پرواہ ہے اور وہ اپنے بندوں كے لیے ناشكری پسند نہیں كرتا اور اگر تم شكر كرو تو وہ اسے تمہارے لیے پسند كرےگا، اور كوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) كسی دوسری كا بوجھ نہیں اٹھائیگی، پھر تمہارا لوٹنا تمہارے رب ہی كی طرف ہے تو وہ تمہیں بتلائےگا جو كچھ تم كیا كرتے تھے، یقینا وہ سینوں والی بات كو خوب جاننے والا ہے الزمر (7).

ہماری دعا ہے كہ اللہ تعالی آپ كے دل كو ہدایت نصیب كرے، اور آپ كا سینہ كھولے، اور آپ كو ظاہری اور باطنی سب فتنوں سے محفوظ ركھے.

واللہ اعلم .